صورت میں جمع کردہ سکیورٹی ٹیرف کی کلیئرنس کے لئے ایڈجسٹ کی جائے گی سہولیات کے بقایا جات اور باقی رقم اگر کوئی ہے کرایہ دار کو واپس کردی جائے گی کرایہ دار مالک مکان کے نام پر جاری کراس چیک کے ذریعے باقاعدگی سے ہر مہینے کی 15 تاریخ کو یا اس سے پہلے کرایہ ادا کرے گا فریقین کے درمیان باہمی مفاہمت کے طور پر مالک مکان نے نومبر 2023 سے ایک ماہ کے لئے کرایہ کی عدم ادائیگی کی سہولت فراہم کی ہے کرایہ کہ ادائیگی ماہانہ بنیادوں پر 20 نومبر 2023 سے شروع ہوجائے گی تاہم کرایہ دار نے 20 نومبر سے 19 فروری 2024 تک کے حساب سے مدت کے لئے مالک مکان کو -/Rs.6,00,000 کا ایڈوانس کرایہ دیا ہے یہ ایڈوانس ہر مہینے -/Rs.50,000 کے حساب سے واپس کیا جائے گا اس کے علاوہ Rs.2,50,000/ سکیورٹی ہوگی جو کہ مدت کرایہ ختم ہونے پر کرایہ دار کو ادا کردی جائے گی، کرایہ کی ادائیگی کرایہ دار کے ذریعے مالک مکان کو ماہانہ بنیادوں پر ہر مہینے کی 15 تاریخ کو یا اس سے پہلے کی جائے گی کرایہ دار ذمہ داری قبول کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کرایہ کی ادائیگی کے لئے جاری کردہ ادائیگی کا آلہ فوری طور پر کیش ہو جائے گا اگر کرایہ دار ہر مہینے کی 15 تاریخ گزرنے کے بعد تیس دنوں کے اندر کرایہ ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو مالک مکان کرایہ دار کو 3 ماہ کا نوٹس دے گا نوٹس وصول ہونے کے بعد اگر کرایہ دار کرایہ دینے میں تاخیر کرتا ہے تو اسے ڈیفالٹر سمجھا جائے گا یا ادائیگی میں تاخیر اور کرایہ کے معاہدے کی مدت کے باوجود اسے ڈیفالٹ سمجھا جائے گا اور قانون کے مطابق اسے ڈیفالٹ کے طور پر نکالا جائے گا۔

کرایہ داری کا مقصد:

الف۔ ہوٹل کے کاروبار کے قیام کے لئے جگہ کرایہ پر دی گئی ہے

ب۔ جائیداد کی نوعیت فی الحال رہائشی ہے یہ بات فریقین کے درمیان باہمی طور پر طے پا گئی ہے کہ ہوٹل کے کاروبار کے قیام کے لئے کسی بھی اجازت، کاروبار کو چلانے کے لئے ضرورتی تبدیلی کرایہ دار کی خصوصی ذمہ داری ہوگی کوئی بھی اخراجات یا فیس جو بھی خصوصی طور ہوگی وہ کرایہ دار برداشت کرے گا اور کسی بھی موقع پر سکیورٹی ڈپازٹ کے کرایہ کی ادائیگی میں ایڈجسٹ نہیں کی جائے گی جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے

پ۔ کرایہ دار مالک مکان کو کاروبار چلانے کے خلاف تمام ٹیکس واجبات اور اس سلسلے میں کسی بھی ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے عائد کردہ دیگر چارجز، جرمانے اخراجات کی تلافی کرتا رہے گا۔

مالک مکان کی ذمہ داریاں:

کرایہ کے اس معاہدے کے تابع مالک مکان کے معاہدات حسب ذیل ہیں۔

الف۔ فی الحال نافذ العمل قانون کے تحت صرف پراپرٹی ٹیکس، فیس یا مکان کی رہائشی حیثیت پر عائد چارجز ادا کرنے کے لئے۔

ب۔ کرایہ دار کو معقول نوٹس دیئے بغیر جگہ مذکورہ میں داخل نہیں ہوں گے۔

پ۔ یہ کہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تمام سہولیات یعنی بجلی اور پانی اس میں نصب شدہ ہیں اور چل رہے ہیں اور کرایہ کے اس معاہدے کے شروع ہونے تک ٹیرف کی تمام ادائیگیاں ادا کردی گئی ہیں۔

کرایہ دار کی ذمہ داریاں:

الف۔ جگہ کو اسی حالت میں رکھیں جس میں اسے کرایہ پر دیا گیا تھا تجارتی مقصد کے لئے تزئین و آرائش کے علاوہ مالک مکان کی واضح

CamScanner